١٠

ایک چھوٹی بچّی

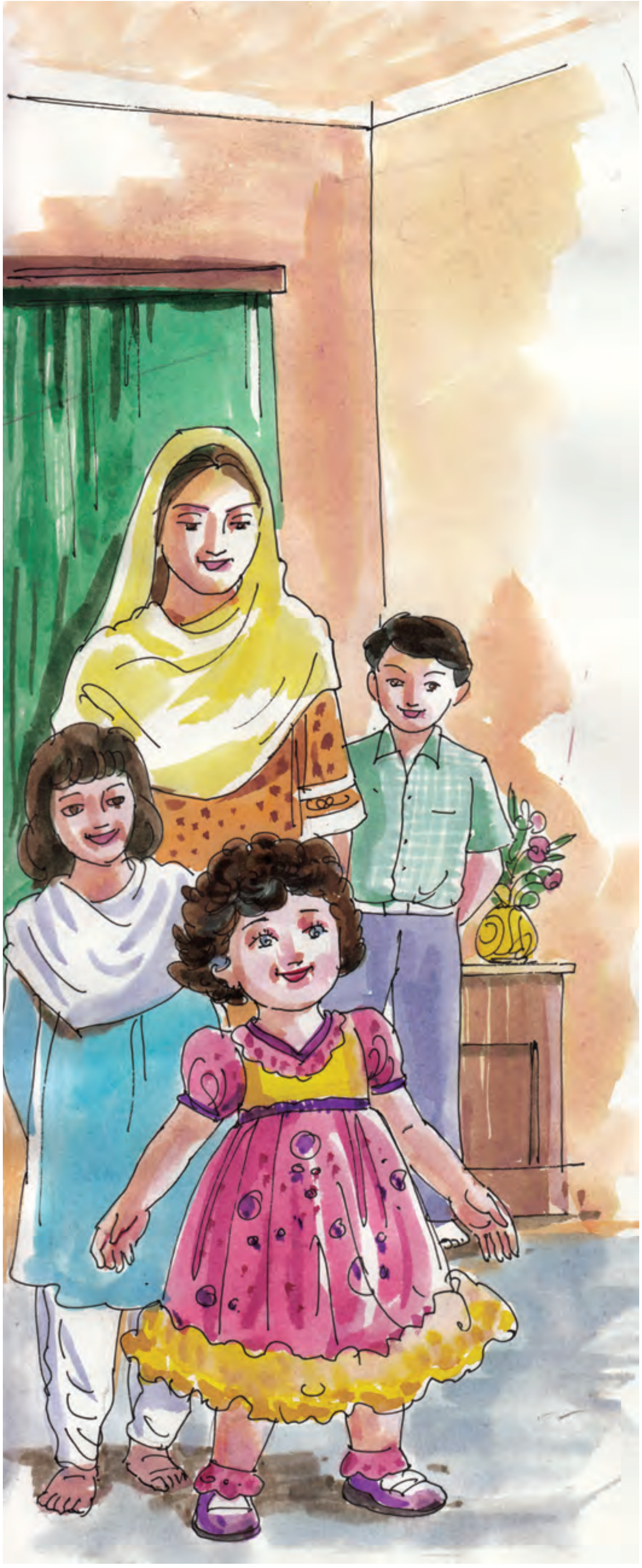

سیّدہ کیسی پیاری بچّی ہے
صوُرت اچھّی ، سمجھ بھی اچھّی ہے
ذرا دیکھو تو اس کی صوُرت کو
سچّی چینی کی جیسی مؤرَت کو
ہے ابھی دو برس کی خیر سے جان
پر سب اچھّے بُرے کی ہے پہچان
وہ کسی بات پر مچلتی نہیں
اپنی عادت کبھی بدلتی نہیں
آرزوٗ تو بہت ہے بولنے کی
پر نہیں اُٹھتی ہے زبان ابھی
نہیں منہ سے نکلتے پورے بول
بولتی ہے سدا اَدھورے بول
نئے آتے ہیں گھر میں جب مہماں
دیکھ ان کو ہوتی ہے خنداں
عُمر اُس کی خدا دَراز کرے
عِلم سے اس کو سرفَراز کرے

(الطاف حسین حالؔی)

مؤرَت – مؤرتی، گڑیا
نہیں اُٹھتی ہے زبان – اچھی طرح بولنا نہیں آتا
خنداں ہونا – ہنسنا، خوش ہونا
دراز – لمبا

سرفراز کرنا - عزّت بڑھانا

مشق

❁ ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ یہ نظم کس کے بارے میں ہے؟
۲۔ سیّدہ کی صوُرت کیسی ہے؟
۳۔ سیّدہ کی عمر کتنی ہے؟
۴۔ سیّدہ کو کس بات کی آرزوٗ ہے؟
۵۔ مہمان آنے پر سیّدہ کیا کرتی ہے؟
۶۔ شاعر نے سیّدہ کو کیا دعا دی ہے؟

❁ مختصر جواب لکھیے :

سیّدہ میں کون کون سی اچھی عادتیں ہیں؟

❁ شعر مکمل کیجیے :

۱۔ ذرا دیکھو تو اس کی صورت کو ....
۲۔ وہ کسی بات پر مچلتی نہیں ....
۳۔ نئے آتے ہیں گھر میں جب مہماں ....

سرگرمی :

آپ کے گھر میں کوئی چھوٹا بچّہ ہو تو دیکھیے کہ وہ سیّدہ جیسی کون سی حرکتیں کرتا ہے۔